480

آیات نمبر 36 تا 45 میں بیان کہ اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے
چھ ادوار میں پیدا کیا۔ رسول اللہ (ﷺ) کو منکرین سے درگزر کرنے اور اللہ کی حمد و ثنا بیان
کرنے کی تاکید۔

وَ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَشَدُّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا فَنَقَّبُوۡا فِى
الۡبِلَادِؕ هَلۡ مِنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۳۶﴾ اور ہم ان کفار مکّہ سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک
کر چکے ہیں جو ان سے کہیں زیادہ طاقتور تھیں، پھر جب ہمارا عذاب آیا تو وہ اپنی
بستیوں میں پناہ کی تلاش میں پھرتے رہے، کیا انہیں کوئی پناہ کی جگہ مل سکی؟ اِنَّ فِىۡ
ذٰلِكَ لَذِكۡرٰى لِمَنۡ كَانَ لَهٗ قَلۡبٌ اَوۡ اَلۡقَى السَّمۡعَ وَهُوَ شَهِيۡدٌ ﴿۳۷﴾ بے شک
اس میں ہر اس شخص کے لئے نصیحت ہے جو قلب سلیم رکھتا ہو اور جو توجہ کے ساتھ
بات سنے وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ
وَّمَا مَسَّنَا مِنۡ لُّغُوۡبٍ ﴿۳۸﴾ بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان
دونوں کے درمیان ہے سب کو چھ ادوار میں پیدا کیا اور ہمیں کوئی تھکان لاحق نہ ہوئی
فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَقَبۡلَ
الۡغُرُوۡبِ ﴿۳۹﴾ پس اے پیغمبر (ﷺ)! جو کچھ یہ لوگ کہہ رہے ہیں اس پر صبر کیجیے
اور طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان
کرتے رہیں یہودیوں کا عقیدہ تھا کہ اللہ نے زمین و آسمان چھ دن میں بنائے پھر وہ تھک گیا تو
ساتویں دن اس نے آرام کیا اسی طرح کفار کہا کرتے تھے کہ مرنے کے بعد کسی کو دوبارہ پیدا نہیں

کیا جائے گا وَ مِنَ الَّیۡلِ فَسَبِّحۡہُ وَ اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿۴۰﴾ اور رات کے کچھ
اوقات میں بھی اس کی تسبیح بیان کیا کیجئے اور نمازوں کے بعد بھی وَ اسۡتَمِعۡ یَوۡمَ
یُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّکَانٍ قَرِیۡبٍ ﴿ۙ۴۱﴾ اے لوگو! اس دن کے بارے میں بہت غور
سے سنو جب ایک پکارنے والا بہت قریبی جگہ سے پکارے گا یَّوۡمَ یَسۡمَعُوۡنَ
الصَّیۡحَۃَ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِکَ یَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ﴿۴۲﴾ جس دن یقینی طور پر سب لوگ اس
چنگھاڑ کو سن لیں گے، وہی دن قبروں سے نکلنے کا دن ہو گا اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیٖ وَ
نُمِیۡتُ وَ اِلَیۡنَا الۡمَصِیۡرُ ﴿ۙ۴۳﴾ بے شک ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے
ہیں، اور بالآخر ہماری طرف ہی سب کو واپس لوٹ کر آنا ہے یَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ
عَنۡہُمۡ سِرَاعًا ؕ ذٰلِکَ حَشۡرٌ عَلَیۡنَا یَسِیۡرٌ ﴿۴۴﴾ جس دن ان پر سے زمین پھٹ
جائے گی اور لوگ اس میں سے دوڑتے ہوئے نکل آئیں گے، اس طرح زندہ کر کے
لوگوں کو جمع کرنا ہمارے لیے نہایت آسان ہے نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَقُوۡلُوۡنَ وَ مَاۤ
اَنۡتَ عَلَیۡہِمۡ بِجَبَّارٍ ۟ فَذَکِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ یَّخَافُ وَعِیۡدِ ﴿٪۴۵﴾ اے پیغمبر
(ﷺ)! جو کچھ یہ کافر کہہ رہے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں، آپ کا یہ کام نہیں کہ
ایمان قبول کرنے کے لئے ان لوگوں پر جبر کریں، آپ تو بس قرآن کے ذریعہ ہر
اس شخص کو نصیحت کرتے رہیں جو میرے وعدہ عذاب سے ڈرتا ہے رکوع [۳]

[# 480]

Verses 36 to 45 state that Allah [alone] created the heavens and the earth and all that is between them in six heavenly days. The Messenger of Allah [peace be upon him] is instructed to forgive the disbelievers and to glorify and praise Allah.

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا
فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾

And how many a generation We have destroyed before them, who were far more powerful than them. [But when Our punishment came upon them], they began to flee [around their homes] in search of refuge. Did they find any place of escape [No! not at all]?

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَ
هُوَ شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾

Indeed, in this [Quran], there is a reminder for every person who has a [living and mindful] heart and who listens attentively.

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ۖۗ وَّ مَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾

Indeed, We [alone] created the heavens and the earth and whatever is between them, in [a span of] six [Heavenly] days, and no fatigue touched Us.

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ
الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ ۚ﴿۳۹﴾

So be patient, [O Prophet!], with what they say, and glorify your Lord with His praise before the rising of the sun and before its setting.

وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾

And [glorify Him] during [a part of] the night and [also] after the prostrations [in the prayers].

وَ اسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ﴿۴۱﴾

And listen! [Remember] the Day when a caller will call out from a nearby place.

يَّوۡمَ يَسۡمَعُوۡنَ الصَّيۡحَةَ بِالۡحَقِّ‌ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ﴿۴۲﴾

The Day, when all people will surely hear the [Trumpet] Blast [of Resurrection] with [undeniable] truth—that is the Day of coming out [from the graves].

اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیٖ وَنُمِيۡتُ وَاِلَيۡنَا الۡمَصِيۡرُۙ ﴿۴۳﴾

Indeed, it is We who give life and cause death, and to Us is the final return.

يَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ عَنۡهُمۡ سِرَاعًا‌ ؕ ذٰلِكَ حَشۡرٌ عَلَيۡنَا يَسِيۡرٌ‏ ﴿۴۴﴾

[Beware of] the Day, the earth will split open [above them] and they will emerge in haste – Assembling them together is easy for Us.

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَقُوۡلُوۡنَ وَ مَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡهِمۡ بِجَبَّارٍ ۟ فَذَکِّرۡ
بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ یَّخَافُ وَعِیۡدِ ﴿۴۵﴾ رکوع [۳]

We are fully aware of what they, [who disbelieve] are saying. But [O Prophet!], you are not [there] to compel them [to believe]. So, remind with this Quran, all those who fear My Warning.